السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مرغی اذان دے تو اس کو ذبح کردینا چاہیے۔ یہ رجحان عام ہے۔ کیا قرآن وسنت سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اذان دینے والی مرغی کو ذبح کردینے کا رجحان غلط اور جاہلانہ توہم پرستی پر مبنی ہے۔ ضرورت ہو تو اسے ذبح کرنا بلاتردد جائز ہے۔ ممانعت کی کوئی دلیل نہیں محض اذان کی وجہ سے اسے ذبح کردینا جاہلانہ فعل ہے۔ شریعت میں اس کا کوئی اصل نہیں پھر جانوروں کی مخصوص اوقات میں بولی پر اذان کا اطلاق عرف عام میں مجازی ہے حقیقتاً نہیں۔ جس طرح کے جمعرات کو عامة الناس شیاطین سے موسوم کرتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص560

محدث فتویٰ